سوال

(53) خلع کے بعد عورت اور سابقہ شوہر کا نکاح؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خلع کے بعد عورت اپنے اس شوہر سے دوبارہ نکاح کرسکتی ہے، جس سے خلع لیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسی حالت میں خلع لینے والی عورت اپنے سابقہ شوہر سے دوبارہ نکاح کرسکتی ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"سفيان عن عمرو بن دينار عن طاوس قال سأل إبراهيم بن سعد ابن عباس رضي الله عنهما عن رجل طلق امرأته تطليقتين ثم اختلعت منه أيتزوجها؟"

"ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دیں پھر اس عورت نے اپنے شوہر سے خلع لے لیا تو اس کے بارے میں (سیدنا) عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر وہ چاہے تو اس سے (دوبارہ) نکاح کرسکتی ہے (کتاب الام ج5ص 114)

اس اثر کی سند صحیح ہے۔

اگر سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ سے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہو تو یہ روایت سماع پر محمول ہوتی ہے۔ دیکھئے النکت للزرکشی (ص189) اور الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین (ص42)

اس اثر سے معلوم ہوا کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلع کو فسخ سمجھتے تھے اسی لیے وہ اس کے دونوں کے درمیان دوبارہ نکاح کو جائز سمجھتے تھے۔ یعنی "وطلقها تطليقة" کی روسے اگر شوہر ایک طلاق دے بھی دے تو پھر بھی فسخ ہے۔

ثقہ تابعی میمون بن مہران رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "يتزوجها ويسمى لها مهرا جديدا" وہ اگر چاہے تو نکاح کرے گا اور نیا حق مہر باندھے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 5/122ح18504 وسندہ صحیح)

امام ابن شہاب الزہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس لئے (اگر جو رقم اس عورت سے لی ہے تو اس سے کم حق مہر کے ساتھ اس سے نکاح نہ کرے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ

5/122ح18503وسندہ صحیح)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد3۔نکاح وطلاق کے مسائل-صفحہ173

محدث فتویٰ